PRESS RELEASE

For immediate release

May 12, 2025

SECP Proposes Framework to Strengthen Industry Associations and Promote Self-Regulation

Islamabad, May 12: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has released a Consultation Paper on Standard Principles for Recognition and Conduct of Industry Associations, introducing a strategic framework aimed at strengthening Pakistan's financial sector through enhanced self-regulation.

In today's dynamic regulatory landscape, industry associations are increasingly moving beyond their conventional role as advocacy bodies. Globally, they are being recognized as vital contributors to economic development by engaging in policy dialogue, supporting regulatory compliance, and fostering responsible industry practices.

The proposed framework sets out a clear roadmap for eligible industry associations to transition into Self-Regulatory Organizations (SROs) over the next three years. These SROs will be vested with the authority to set ethical standards, monitor industry conduct, enforce compliance, and drive sector-specific initiatives, all in alignment with SECP's overarching regulatory objectives.

Key features of the proposal include the mandatory conversion of trade associations into Section 42 companies under the Companies Act, 2017, ensuring they operate as not-for-profit entities. This aims to enhance transparency, strengthen governance, and uphold financial integrity. The framework also aligns with international best practices, emphasizing diverse and merit-based membership, strong governance, conflict-of-interest safeguards, stakeholder engagement, fair dispute resolution, a robust code of conduct, and ongoing investment in training of members and investor education.

To enhance sector-specific advocacy, the Commission encourages the establishment of specialized associations within regulated sectors, each focusing on distinct sub-sectors. This targeted approach enables tailored representation that addresses the unique operational dynamics, challenges, and compliance requirements of each segment.

This initiative underscores SECP's commitment to nurturing a transparent, accountable, and competitive financial ecosystem. By enabling the evolution of industry associations into functional SROs, the Commission aims to elevate market integrity, build investor confidence, and foster sustainable sectoral growth.

The Consultation Paper is available on the SECP's official website https://www.secp.gov.pk/document/consultation-paper-on-standard-principles-for-industry-associations/?wpdmdl=56982&refresh=6821cabb2b1ce1747045051

Stakeholders are invited to share their feedback by emailing at industry.associations@secp.gov.pk.

ایس ای سی پی نے انڈسٹری ایسوسی ایشنز کو مضبوط بنانے اور سیلف ریگولیشن کو فروغ دینے کے لیے فریم ورک کی تجویز پیش کی۔

اسلام آباد، 12مئی: سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے صنعتی ایسوسی ایشنز کی پہچان اور طرز عمل کے معیاری اصولوں پر ایک مشاورتی پیپر جاری کیا ہے، جس میں ایک اسٹریٹجک فریم ورک متعارف کرایا گیا ہے جس کا مقصد پاکستان کے مالیاتی شعبے کو سیلف ریگولیشن کے ذریعے مضبوط کرنا ہے۔

آج کے متحرک ضابطہ جاتی منظرنامے میں، صنعتی ایسوسی ایشنز اپنی روایتی حیثیت سے آگے بڑھ کر صرف وکالت کرنے والے اداروں تک محدود نہیں رہیں۔ عالمی سطح پر انہیں اقتصادی ترقی میں اہم کردار ادا کرنے والے شراکت دار کے طور پر تسلیم کیا جا رہا ہے، جو پالیسی مکالمے میں حصہ لیتی ہیں، ضابطوں کی پابندی میں مدد فراہم کرتی ہیں، اور ذمہ دار صنعتی رویوں کو فروغ دیتی ہیں۔

تجویز کردہ فریم ورک ایک واضح لائحہ عمل فراہم کرتا ہے جس کے تحت اہل صنعتی ایسوسی ایشنز آئندہ تین سالوں کے دوران خود ضابطہ کار تنظیموں (ایس آر اوز) میں تبدیل ہو سکیں گی۔ ان ایس آر اوز کو اخلاقی معیار طے کرنے، صنعتی طرز عمل کی نگرانی کرنے، ضوابط پر عملدرآمد یقینی بنانے، اور مخصوص شعبہ جات سے متعلق اقدامات کو آگے بڑھانے کا اختیار حاصل ہوگا، جو ایس ای سی پی کے مجموعی ضابطہ جاتی اہداف سے ہم آہنگ ہوں گے۔

اس تجویز کی نمایاں خصوصیات میں تجارتی ایسوسی ایشنز کی لازمی طور پر کمپنیز ایکٹ 2017 کے تحت سیکشن 42 کی کمپنیوں میں تبدیلی شامل ہے، تاکہ وہ غیر منافع بخش اداروں کے طور پر کام کریں۔ اس کا مقصد شفافیت کو بڑھانا، گورننس کو مضبوط کرنا اور مالی سالمیت کو برقرار رکھنا ہے۔ یہ فریم ورک بین الاقوامی بہترین طریقوں سے بھی مطابقت رکھتا ہے، جس میں متنوع اور میرٹ پر مبنی رکنیت، مضبوط حکمرانی، مفادات کے تصادم کے تحفظات، اسٹیک ہولڈر کی شمولیت، تنازعات کے منصفانہ حل، ایک مضبوط ضابطہ اخلاق، اور اراکین کی تربیت اور سرمایہ کاروں کی تعلیم میں جاری سرمایہ کاری پر زور دیا گیا ہے۔

شعبہ جاتی وکالت کو مؤثر بنانے کے لیے، کمیشن نے ریگولیٹڈ شعبوں میں خصوصی ایسوسی ایشنز کے قیام کی حوصلہ افزائی کی ہے، جو ہر ذیلی شعبے پر توجہ مرکوز کریں گی۔ یہ مخصوص حکمت عملی اس بات کو ممکن بناتی ہے کہ ہر شعبے کی مخصوص عملی حرکیات، چیلنجز اور ضابطہ جاتی تقاضوں کے مطابق نمائندگی فراہم کی جا سکے۔

یہ اقدام شفاف، جوابدہ اور مسابقتی مالیاتی نظام کے فروغ کے لیے ایس ای سی پی کے عزم کو اجاگر کرتا ہے۔ صنعتی ایسوسی ایشنز کو مؤثر خود ضابطہ کار تنظیموں (ایس آر اوز) میں تبدیل کرنے کے ذریعے، کمیشن کا مقصد مارکیٹ کی دیانتداری کو بلند کرنا، سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال کرنا، اور پائیدار شعبہ جاتی ترقی کو فروغ دینا ہے۔

مشاورتی پیپرایس ای سی پی کی سرکاری ویب سائٹ پر دستیاب ہے :

https://www.secp.gov.pk/document/consultation-paper-on-standard-principles-for-industry-associations/?wpdmdl=56982&refresh=6821cabb2b1ce1747045051

اسٹیک ہولڈرز سے درخواست ہے کہ وہ اپنی آراء ای میل کے ذریعے فراہم کریں۔

industry.associations@secp.gov.pk.